احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 28 جنوری 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 28 جنوری 2010ء 12 صفر 1431 ہجری 28 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 23

کیسے انکار کرو گے

تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم مردہ تھے پھر اس نے تمہیں زندہ کیا۔ وہ پھر تمہیں مارے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے وہ سب کا سب پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور اسے سات آسمانوں کی صورت میں متوازن کر دیا اور وہ ہر چیز کا دائمی علم رکھنے والا ہے۔

﴿البقرہ 30,29﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

117۔نشان۔ایک دفعہ ایک آریہ ملاوامل نام مرض دق میں مبتلا ہو گیا اور آثار نومیدی ظاہر ہوتے جاتے تھے اور اُس نے خواب میں دیکھا کہ ایک زہریلا سانپ اُسکو کاٹ گیا وہ ایک دن اپنی زندگی سے نومید ہو کر میرے پاس آکر رویا میں نے اُس کے حق میں دعا کی تو جواب آیا (۔) یعنی ہم نے تپ کی آگ کو کہا کہ سرد اور سلامتی ہو جا۔ چنانچہ بعد اس کے وہ ایک ہفتہ میں اچھا ہو گیا۔ اور اب تک وہ زندہ موجود ہے۔ دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 227 مگر یقین ہے کہ اُس کی گواہی کے لئے بھی حلف کی ضرورت پڑے گی۔

118۔نشان۔ایک دفعہ جب میں گورداسپور میں ایک فوجداری مقدمہ کی وجہ سے (جو کرم دین جہلمی نے میرے پر دائر کیا تھا) موجود تھا مجھے الہام ہوا (۔) یعنی تیری شان کے بارہ میں پوچھیں گے کہ تیری کیا شان اور کیا مرتبہ ہے۔ کہہ وہ خدا ہے جس نے مجھے یہ مرتبہ بخشا ہے پھر ان کو اپنی لہو ولعب میں چھوڑ دے سو میں نے یہ الہام اپنی اُس جماعت کو جو گورداسپور میں میرے ہمراہ تھی جو چالیس 40 آدمی سے کم نہیں ہوں گے سنا دیا جن میں مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے۔ اور خواجہ کمال الدین صاحب بی۔اے۔ پلیڈر بھی تھے پھر بعد اس کے جب ہم کچہری میں گئے تو فریق ثانی کے وکیل نے مجھ سے یہی سوال کیا کہ کیا آپ کی شان اور آپ کا مرتبہ ایسا ہے جیسا کہ تریاق القلوب کتاب میں لکھا ہے۔ میں نے جواب دیا کہ ہاں خدا کے فضل سے یہی مرتبہ ہے۔ اُسی نے یہ مرتبہ مجھے عطا کیا ہے۔ تب وہ الہام جو خدا کی طرف سے صبح کے وقت ہوا تھا قریباً عصر کے وقت پورا ہو گیا۔ اور ہماری تمام جماعت کے زیادتِ ایمان کا موجب ہوا۔

121۔نشان۔جن دنوں میں 4/اپریل 1905ء کا زلزلہ واقع ہوا تھا۔ اُس وقت چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو خبر ملی تھی کہ اسی زلزلہ پر حصر نہیں اور بھی زلزلے آئیں گے۔ اِس لئے میں مصلحتاً باغ میں معہ عیال و اطفال اور اکثر اپنی جماعت کے لوگوں کے چلا گیا تھا اور وہاں ایک بڑے میدان میں دو خیمے لگا کر ہم بسر کرتے تھے اُنہیں دنوں میں میرے گھر کے لوگ سخت بیمار ہو گئے تھے کسی وقت تپ مفارقت نہیں کرتا تھا اور کھانسی ساتھ تھی۔ میرے مخلص دوست مولوی حکیم نورالدین صاحب علاج کرتے تھے مگر فائدہ محسوس نہ ہوتا تھا یہاں تک نوبت پہنچی کہ نشست و برخاست سے عاری ہو گئی چارپائی پر بیٹھا کر خیمہ میں شام کے وقت عورتیں لے جاتی تھیں اور صبح چارپائی پر باغ میں لے آتی تھیں اور دن بدن جسم لاغر ہوتا جاتا تھا۔ آخر میں نے توجہ سے دُعا کی تب الہام ہوا (۔) یعنی میرا رب میرے ساتھ ہے عنقریب وہ مجھے بتلا دے گا کہ مرض کیا ہے اور علاج کیا ہے اس الہام سے چند منٹ بعد ہی میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ بیماری بباعث حرارتِ جگر ہے اور دل میں ڈالا گیا کہ کتاب **شفاء الاسقام** کا نسخہ اس کے لئے مفید ہوگا سو وہ نسخہ بنایا گیا اور وہ قرص تھے۔ جب تین یا چار قرص کھائے گئے تو ایک دن صبح کے وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ عبدالرحمٰن نام ایک شخص ہمارے مکان میں آیا ہے اور وہ کھڑا ہو کر کہتا ہے کہ بخار ٹوٹ گیا۔ اور یہ عجیب قدرت الٰہی ہے کہ ایک طرف یہ خواب دیکھی گئی اور دوسری طرف جب میں نے نبض دیکھی تو بخار کا نام و نشان نہ تھا پھر یہ الہام ہوا۔

تو در منزل ما چو بار بار آئی　　　خدا ابرِ رحمت بہ بارید یا نے

اس پیشگوئی کی بھی ایک جماعت گواہ ہے جس کا جی چاہے دریافت کر لے۔

﴿حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد22 ص 277تا290﴾

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی کا موقع

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد، بیواؤں اور غرباء کی ضروریات پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ضرورت انسپکٹران

نظامت مال وقف جدید کو انسپکٹران کی آسامیوں کیلئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار کیلئے ایف اے کم از کم 45 فیصد نمبرز کے ساتھ پاس ہونا ضروری ہے۔ درخواست مع سندات میٹرک/ایف۔اے نیز مکرم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ 28 فروری 2010ء تک دفتر مال وقف جدید میں موصول ہو جائے۔　(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کے اعزاز میں الوداعی تقریب

مورخہ 16رجنوری 2010ء بروز ہفتہ بعد نماز عشاء ایوان محمود کے ہال میں سابق صدر مجلس انصار اللہ پاکستان (2009 تا2004) محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے اعزاز میں انصاراللہ پاکستان کی طرف سے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔

اس پروقار تقریب کے لئے ایوان محمود کا ہال اور سٹیج خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔سردی کی شدت کے پیش نظر گیس ہیٹرز کا بھی انتظام کیا گیا۔ہال میں خواتین کے لئے علیحدہ سے جگہ مختص کی گئی تھی۔

اس تقریب میں اراکین و عاملہ مجلس انصاراللہ پاکستان،ان کے نائبین کارکنان دفتر انصار اللہ اور بزرگان سلسلہ کے علاوہ قریبی اضلاع سے بعض ناظمین وزعماء اعلیٰ بھی تشریف لائے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اوّل انصاراللہ پاکستان نے اس تقریب کا پس منظر بیان کرنے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی انصاراللہ کے لئے خدمات کی مختصر جھلک پیش کی۔

سپاس نامہ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر انصاراللہ پاکستان نے اپنے جوابی کلمات میں اپنے ساتھ کام کرنے والے جملہ رفقاء کار مجلس عاملہ،ناظمین علاقہ واضلاع اور امراء اضلاع کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہر طرح سے تعاون فرمایا۔ آپ نے صدر انصاراللہ اور شرکاء تقریب کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس تقریب کے ذریعہ ان کی عزت افزائی فرمائی۔اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی اور پھر جملہ حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور یہ پُر وقار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

سپاسنامہ اور خدمات کی ایک جھلک

تعمیراتی امور کے سلسلہ میں ایک نئے گیسٹ ہاؤس سرائے ناصر نمبر3 کی بیسمنٹ کے ساتھ تین منزلہ عمارت تعمیر کی گئی۔اس میں 12 بڑے کمرے تعمیر کئے گئے جن کے ساتھ ہر بلاک میں اچھے اور معیاری واش رومز بنائے گئے۔ان کمروں میں ایک صد سے زائد بستر (Beds) مہیا کئے گئے۔

دفاتر کا نیا بلاک تعمیر کیا گیا اور اس کو اس طور پر ڈیزائن کیا گیا کہ پہلے سے قائم دفاتر کے کمرے اس نئے بلاک کا حصہ بن گئے۔اور اس آفس بلاک کے نیچے ایک بیسمنٹ سٹورز کیلئے مہیا کر دی گئی اور چھ پرانے دفاتر کے ساتھ آٹھ نئے دفاتر قائم کئے گئے۔ اس طرح 14دفاتر پر مشتمل جدید آفس بلاک بن گیا۔ شعبہ جات کو کمپیوٹرز مہیا کئے گئے اور دفاتر کی ائیر کنڈیشننگ اور گرم کرنے کا انتظام کیا گیا۔نیز برقی رو کے تعطل کی صورت میں جنریٹرز اور کنورٹرز کی سہولت فراہم کی گئی۔اس آفس بلاک کے ساتھ کچن اور واش رومز کی سہولت بھی مہیا ہے۔

احاطہ مجلس انصاراللہ پاکستان میں پانچ کارکنان کے لئے پرانے کوارٹرز شکستہ اور خستہ حال تھے اور تعمیر نو کے متقاضی تھے۔ابتدائی طور پر نو کوارٹرز تعمیر کرنے کا پروگرام تھا تاہم بعد میں مددگار کارکنان اور سیکیورٹی کے عملہ کی ضرورت کے تابع سرائے ناصر 3 کے ساتھ موجود جگہ پر آپ نے تین منزلہ تین مزید کوارٹرز تعمیر کروائے اور دسمبر 2009ء میں مکمل کروا کر کارکنان کو رہائش کیلئے مہیا کر دیئے۔اس طرح کل تعمیر کردہ نئے کوارٹرز کی تعداد 12 ہوگئی۔

علاوہ ازیں احاطہ انصاراللہ کے گیٹس کے ساتھ گارڈ رومز تعمیر کئے گئے اور ان گارڈ رومز کے ساتھ بیسمنٹ بھی بنائی گئی تا مہمانوں کے ساتھ آنے والے عملہ یا ڈرائیور حضرات کے لئے اضافی رہائش مہیا ہو سکے۔اور ان گارڈ رومز کے ساتھ بھی واش رومز کی سہولت مہیا کی گئی۔

سرائے ناصر نمبر1 کو نئے سرے سے آراستہ کیا گیا اور سرائے ناصر نمبر2 کے بعض کمروں کو بھی از سر نو فرنش کیا گیا احاطہ انصاراللہ پاکستان کی سڑکوں کو فرش اور ٹائلز کی مدد سے پختہ کیا گیا۔جنریٹر روم بھی نیا تعمیر کیا گیا۔اور دو موجود بڑے ڈیزل جنریٹرز کے ساتھ ایک نیا سوئی گیس کے ساتھ چلنے والا جنریٹر بھی محدود ضرورت کیلئے نصب کیا گیا۔جلسہ سالانہ اور تقریبات کی ضرورت کے پیش نظر اجتماعی واش رومز بھی از سر نو تعمیر کئے گئے۔

بالائی میٹنگ ہال میں عہدیداران و دیگر حاضرین کی سہولت کیلئے ائیر کنڈیشنگ کا انتظام کیا گیا اور نیچے والے ہال کیلئے بالائی ہال کی طرز پر مزید ایک سو کرسیاں تیار کروائی گئیں۔ بالائی ہال سے پروگرام نیچے والے ہال میں سنانے کیلئے قبل ازیں ایک ٹیلی ویژن کا انتظام تھا۔آپ نے اس کے لئے ایک بڑی LCD سکرین اس مقصد کیلئے مہیا کرا دی تا نچلے ہال میں سامعین صحیح طریق پر پروگرام سن اور دیکھ سکیں۔

آپ کے عہد صدارت میں انصار کی تعلیم و تربیت کیلئے مطبوعات / اشاعت کے سلسلہ میں غیر معمولی کام ہوا اور شعبہ اشاعت میں 45 کتب 52,665 کی تعداد میں شائع ہوئیں۔ جن میں علمی و تربیتی مضامین پر مشتمل کتب، سیرت و سوانح کی متعدد کتب کے علاوہ حضرت مسیح موعود کے 313 (رفقاء) کی سیرت و سوانح پر مشتمل کتاب ''(رفقائے) صدق صفا'' اور (رفقائے) احمد مؤلفہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان کی نایاب دس جلدیں بھی آپ نے شائع کروائیں۔آپ کتب کی تیاری،حوالہ جات کی چیکنگ، پروف ریڈنگ کا بیشتر کام اپنے دیگر کاموں کے ساتھ ساتھ خود فرماتے رہتے اور پھر ان کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ جملہ اراکین تک ان کی ترسیل اور استفادہ کیلئے بھی کوشاں رہتے اور کتب کی طلب کے ساتھ ساتھ بعض کتب کے کئی ایڈیشن شائع کروائے تا کتاب مہیا رہے۔

1972ء کی مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق تاریخ انصاراللہ کی تدوین کا آغاز ہوا تھا اور اس کی پہلی جلد 1978ء میں منظر عام پر آئی تھی۔ یہ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی خصوصی توجہ کا نتیجہ ہے کہ نومبر 2006ء میں (28سال کے وقفہ کے بعد) تاریخ کی دوسری جلد منظر عام پر آئی جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے دورِ صدارت 1979ء تا1982ء کے حالات شامل تھے۔اب بفضل اللہ تعالیٰ مکرم ومحترم چوہدری حمید اللہ صاحب کے دور صدارت (1982ء تا 1999ء) پر مشتمل تاریخ انصاراللہ جلد سوم پریس میں ہے۔

مجلس انصاراللہ کا ماہنامہ ترجمان انصاراللہ بھی آپ کی خصوصی توجہ کا مرہون منّت رہا۔ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر انصاراللہ کے سپرد حضرت خلیفہ اوّل کے بارہ میں 444 صفحات کا سالانہ نمبر کی اشاعت کا کام آپ نے ذاتی محنت اور توجہ اور رہنمائی سے مکمل کروایا۔ یہ رسالہ 13,000 کی تعداد میں شائع ہو کر ہاتھوں ہاتھ نکل گیا تو احباب جماعت کے مطالبے پر مزید 1000 شائع کیا گیا۔اس پر آپ کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی کہ بانی تنظیم انصاراللہ سیدنا حضرت مصلح موعود کے بارہ میں ایک شایانِ شان نمبر شائع ہونا چاہیئے چنانچہ 2009ء میں آپ نے 888 صفحات پر مشتمل مصلح موعود نمبر 13,000 کی تعداد میں شائع کروایا۔

شعبہ تعلیم کے تحت آپ کے عہد صدارت میں 31 کتب نظارت اشاعت، فضل عمر فاؤنڈیشن سے شائع کروا کر شامل نصاب کی گئیں اور ہر کتاب چھ ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی اور کتب کی کل تعداد 1,86,000 رہی اور یہ تعداد شعبہ اشاعت کے تحت شائع ہونے والی 52,665 اوّل الذکر کتب کے علاوہ ہیں۔آپ کے عہد صدارت میں مرکزی امتحانات میں شمولیت 417 مجالس کے 7500 انصار سے بڑھ کر 890 مجالس کے 13,300 انصار تک پہنچ گئی۔

شعبہ ایثار کے تحت مخلوق خدا کی طبی خدمت کیلئے آپ نے ایک ٹویوٹا HIACE وین (ایمبولنس) خریدی جو شعبہ کو فری میڈیکل کیمپس کے انعقاد کیلئے مہیا کی گئی۔اس شعبہ کے تحت تقریباً ہر جمعہ کو اور بعض اوقات ہفتہ میں دو یوم پاکستان کے مختلف اضلاع میں قائد ایثار اور ان کی ٹیم ، ڈاکٹرز/پیرامیڈیکل سٹاف ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی ادویات کے ساتھ خدمت میں مصروف رہے اور یہ کیمپس انتہائی کامیاب رہے۔ خدمت خلق کے اس کام پر لاکھوں روپے کی خطیر رقم مہیا کی گئی اور بلا شبہ ہزاروں مریضوں نے اس سے فائدہ اٹھایا۔

آپ کے عہد صدارت میں خلافتِ احمدیہ صد سالہ جوبلی کا مبارک سال بھی آیا جس میں خلافتِ احمدیہ صد سالہ جوبلی کے علمی اور روحانی پروگراموں پر عمل درآمد کیا گیا۔مرکزی کمیٹی کے تجویز کردہ لائحہ عمل کے مطابق جو کام بھی مجلس انصاراللہ پاکستان کے سپرد تھے وہ بطریق احسن سرانجام دیئے گئے۔جن میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی علمی ریلی ،خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی سپورٹس ریلی ،کل پاکستان مشاعرہ، سیمینارز، کل پاکستان مقابلہ مقالہ نویسی، خلافت احمدیہ کی حسین یادوں پر مشتمل پروگرام ''کچھ یادیں کچھ باتیں'' منعقد کئے گئے۔اضلاع کی سطح پر ہونے والے ایسے پروگراموں میں آپ بنفس نفیس شرکت کیلئے تشریف لے جاتے رہے۔خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی مقابلہ مقالہ نویسی میں پانچوں تنظیموں کے 518 اراکین نے شرکت کی۔تین لاکھ روپے مالیت کے انعامات دیئے گئے اور آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اظہارِ تشکر کے طور پر آئندہ بھی اس مقابلہ مقالہ نویسی کو جاری رکھنے کا اعلان فرمایا اور اس کیلئے بجٹ میں علیحدہ مد ''انصار سلطان القلم'' کے نام سے قائم کر دی گئی۔

آپ نے علمی وورزشی مقابلہ جات کے انعامات کیلئے ماڈل ''منارۃ المسیح'' اور ماڈل ''ستارہ احمدیت'' دینے کا طریق جاری فرمایا اور ذاتی دلچسپی سے ماڈلز خود تیار کروائے اور مجلس انصاراللہ پاکستان کو انعامات کیلئے مہیا کئے۔

آپ نے ہمیشہ خلافت سے گہری وابستگی اور کامل اطاعت کا سبق رفقائے کار کو دیا۔ہمیں یاد ہے کہ ایک دفعہ انصاراللہ سیکشن/لندن ڈیسک کی طرف سے ایک سرکلر کے ذریعہ حضور انور کا یہ ارشاد موصول ہوا کہ انصاراللہ کے عہد کا مرسلہ انگریزی ترجمہ ہی یکساں طور پر تمام ممالک میں ہر جگہ دہرایا جائے۔ ہر چند کہ بظاہر یہ ہدایت انگریزی خواں ممالک کیلئے معلوم ہوتی تھی جیسا کہ بعد میں ظاہر ہوا پھر بھی صدر محترم نے مرکز خلافت سے موصول ہونے والے اس حکم نامہ کی تعمیل میں اس کے معاً بعد ہونے والی عاملہ میٹنگ میں انگریزی میں عہد دہرایا اور یوں خلیفۃ المسیح کے ارشاد کی

باقی صفحہ 12 پر

سب سے پہلا اور بڑا اور اہم تقاضا انصار اللہ بننے کا یہی ہے کہ عبادت کے معیار قائم کئے جائیں۔

دینی علم کے حصول اور علم مزید بڑھانے کے لئے ہمہ وقت کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں، علمی معیار بڑھانے کے لئے الفضل کا بھی اہم کردار ہے۔

دعوت الی اللہ کے میدان میں ایک خاص شوق، جذبے اور کوشش سے اپنے آپ کو پیش کریں۔

مالی قربانیوں میں معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دیں۔ انصار اللہ کا ایک اہم کام خلافت سے وابستگی اور اس کے استحکام کے لئے کوشش کرنا ہے۔

خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع اجتماع انصار اللہ یوکے۔ 4؍اکتوبر 2009ء بمقام اسلام آباد، ٹلفورڈ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جماعتی ذیلی تنظیموں کے نظام میں انصار اللہ کی تنظیم ایک ایسی تنظیم ہے جس کے ممبران اپنی عمر کے لحاظ سے عمر کے اُس حصہ میں پہنچ جاتے ہیں جہاں مکمل طور پر بالغ سوچ ہوتی ہے اور ہونی بھی چاہئے۔ اِس عمر میں انسان ہر کام سوچ کر اور جذبات سے بالا ہو کر اور ہوش و حواس میں کرتا ہے سوائے ان لوگوں کے جو ارذل العمر کو پہنچ جاتے ہیں اور پھر اُن کی یادداشتوں اور اعضاء میں اتنی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے کہ گویا وہ بچپن کی عمر میں واپس لوٹ جاتے ہیں اور پیغام رسانی والے پیغام نے یہ صحیح لکھا ہے کہ آخر میں سب کچھ ذہن کھا جاتا ہے اور نہ ذہن رہتا ہے اور نہ ہڈیاں رہتی ہیں۔

انصار اللہ میں انسان چالیس سال کی عمر میں داخل ہوتا ہے اور ایک بڑا لمبا عرصہ کام کرنے کی بھی اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کی بھی توفیق ملتی ہے۔ اِس عمر میں وہ اپنی دنیوی امور کی معراج کو بھی حاصل کرتا ہے اور روحانی امور کی معراج کو بھی حاصل کرتا ہے اور کر سکتا ہے۔ اِس بلوغت کی سوچ کی عمر اور تجربہ کار انسان کو بچوں اور نوجوانوں کی طرح نصیحت تو نہیں کی جاسکتی۔ ہاں یاددہانی کروائی جاسکتی ہے۔ گو یاددہانی بھی نصیحت کی ہی ایک قسم ہے اور اُس کا ایک رنگ ہے لیکن یہ نصیحت اس قسم کی ہے کہ جو انصار کو اس لحاظ سے کروائی جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو ذمہ داریاں تم پر ڈالی ہیں اور جو تم پر عائد ہوتی ہیں شائد انہیں بھول رہے ہو۔ علم تو اکثر کو ہوتا ہے اور یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ جو جماعتی نظام میں شامل ہے اور جو اس عمر کو پہنچ گیا ہے اُس کو بعض باتوں کا علم نہیں۔ علم تو ہے لیکن علم کے باوجود توجہ نہیں دی جارہی یا بھول رہے ہیں۔ بہرحال جو بھی وجہ ہے یاددہانی تو اس لحاظ سے کروائی جاتی ہے کہ جس بات پر توجہ نہیں دے رہے اور بھول رہے ہو اس پر توجہ کرو یا اگر توجہ ہے تو اُس معیار کے حصول کی کوشش کرو جو انصار کا ہونا چاہئے۔ اس لئے یاددہانی میں یہی کہا جاتا ہے کہ ان امور کی طرف توجہ دو، ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دو، ان کاموں کی طرف توجہ دو جو تمہارے ذمہ لگائے گئے ہیں۔

عبادات کی طرف توجہ کریں

صدر صاحب انصار اللہ سے جب میں نے پوچھا کہ کوئی خاص بات جو انصار کو کہنے والی ہے تو بتائیں۔ انہوں نے کہا اور جیسا کہ انہوں نے رپورٹ میں پڑھا اور اجتماع کے دوران سیشن بھی ہوتے رہے کہ اس سال نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے کو ہم نے سب سے پہلی ترجیح میں رکھا ہے لیکن جو ٹارگٹ ہمیں حاصل کرنے چاہئے تھے وہ حاصل نہیں کر سکے۔ اس لئے اگر اس طرف توجہ دلانا چاہیں تو دلا سکتے ہیں۔ صدر صاحب کا یہ جواب جہاں مجھے حیران کرنے والا تھا وہاں فکرمند کرنے والا بھی تھا کیونکہ نوجوانوں اور بچوں کو تو یہ بار بار نصیحت کی جاتی ہے اور والدین کو اِس کے لئے سب سے مؤثر ذریعہ سمجھا جاتا ہے کہ نمازوں کی طرف توجہ دو اور حقیقت میں والدین ہیں بھی ایک بہت مؤثر ذریعہ۔ لیکن اگر ان میں خود ہی، جن کی اکثریت انصار اللہ میں ہے، اس کام کی طرف پوری توجہ نہیں دی جارہی تو وہ بچوں اور نوجوانوں کو کس طرح نمازوں کی اہمیت کی طرف توجہ دلا سکتے ہیں یا ان پر نمازوں کی اہمیت واضح کر سکتے ہیں یا اس کی تلقین کر سکتے ہیں۔ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے تو اپنے بڑوں کو اس قدر تردّد سے اس طرف توجہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ ان کو تو اس اہتمام سے نمازیں پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ یہ بہت خطرناک چیز ہے۔ اس طرف پوری توجہ نہ دینے کی وجہ سے جہاں خود انصار اللہ میں اپنی روحانی حالت میں ٹھہراؤ یا گراوٹ کا اظہار ہوتا ہے وہاں یہ امر اگلی نسلوں میں نمازوں کی اہمیت کی طرف توجہ نہ دلانے کا باعث بھی بن رہا ہے۔ تقویٰ سے دور لے جانے والا بن رہا ہے اور پھر انصار اللہ کی عمر تو ایک ایسی عمر ہے جس میں زندگی کے انجام کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ آخرکار بڑھتی عمر کے ساتھ ایک دن انسان کا خاتمہ ہونا ہے اور وہی انجام ہے۔ تو انجام کی طرف یہ جو تیزی سے بڑھتے ہوئے قدم ہیں وہ تو بہت زیادہ فکر اور تردّد کے ساتھ اس طرف توجہ دلانے والے ہونے چاہئیں۔ پس ایک مومن جسے خدا تعالیٰ کا خوف ہو اپنی عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنے انجام کو سامنے دیکھتے ہوئے خوف زدہ ہو جاتا ہے اور خوف کی یہ حالت پھر اسے مجبور کرتی ہے کہ خالص ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور جھکے اور اُس کا قرب چاہے۔

گزشتہ دنوں ہم رمضان کے مہینے سے گذرے ہیں۔ امید کرتا ہوں کہ کمزوروں میں بھی ان دنوں میں ایک خاص تبدیلی پیدا ہوئی ہوگی اور نمازوں کی طرف توجہ ہوئی ہوگی۔ اور جیسا کہ (-) کی حاضری سے ثابت ہے کہ توجہ ہوئی ہے۔ پس اس توجہ کو اگر انصار سو فیصدی اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں تو ایک عظیم الشان پاک تبدیلی ہمیں جماعت کے اندر نظر آئے گی جس کے اثرات نہ صرف ہم اپنے اندر محسوس کر رہے ہوں گے بلکہ اپنے بیوی بچوں میں بھی محسوس کر رہے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے جب نماز پڑھنے کا حکم فرمایا تو یہ بھی اعلان فرمایا کہ اس ذریعہ سے ایک پاک انقلاب تمہارے اندر پیدا ہوگا۔ لوگ پوچھتے ہیں کہ کوئی دعا یا ذکر بتائیں جس سے ہمارے اندر پاک تبدیلی پیدا ہو اور وہ پاک تبدیلی اگر پیدا ہو جائے تو پھر قائم بھی رہے۔ سب سے بڑی دعا اور سب سے بڑا ذکر نماز ہی ہے بشرطیکہ اس کا حق ادا کرتے ہوئے وہ ادا کی جائے۔ اس لئے حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: نماز عبادت کا مغز ہے۔ پس جس کو مغز مل جائے جس میں تمام قسم کی دعائیں آجاتی ہیں اور نہ صرف دعائیں آجاتی ہیں بلکہ انسان کی ہر طرح کی عاجزی اور انکساری اور کم مائیگی اور تضرع کی وہ حالتیں بھی آجاتی ہیں جس سے ایک مومن خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والا بن سکتا ہے تو اُس کو کسی دوسری قسم کے اذکار اور دعاؤں کی کیا ضرورت ہے؟

پس جب انصار اللہ کا نام اپنے ساتھ لگایا ہے تو سب سے پہلا اور بڑا اور اہم تقاضا انصار اللہ بننے کا یہی ہے کہ اس کی عبادت کے معیار قائم کئے جائیں۔ جیسا کہ میں نے کہا انصار اللہ نے اپنے تعلق باللہ کے ساتھ ساتھ نوجوانوں اور بچوں کے لئے بھی نمونہ بننا ہے اور اگر انصار اللہ میں نمازوں کے بارے میں سستیاں ہوتی رہیں یا ان میں سے ایک بڑا حصہ

سستی دکھاتا رہے یا اگر اکثریت نہ سہی مگر ایک حصہ سستی دکھاتا رہے تو جہاں وہ نماز کے اہم فریضہ پر توجہ نہ دے کر اپنے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں کمی کر رہے ہوں گے وہاں وہ ایک مذہبی فریضہ پر پوری طرح عمل نہ کر کے ایک ایسا جرم کر رہے ہوں گے جو مذہبی جرم ہے۔ نماز ایک ایسا اہم فریضہ ہے جس کا ادا کرنا بہت ضروری ہے۔...... اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کرنے کے بعد اور آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے کے بعد نماز کے فریضہ کو (-) کے سب سے اہم رکن کے طور پر رکھا گیا ہے۔ گویا کلمہ (-) ہونے کا زبانی اقرار ہے اور نماز اس کی عملی تصویر ہے۔ پس جب تک عمل نہ ہو زبانی دعوے کر کے ایک انسان مجرم بنتا ہے۔ ایک ملکی قانون کو تو انسان مان لیتا ہے لیکن اگر عمل اس کے الٹ کرے تو کیا یہ ملکی قانون توڑنے والا مجرم نہیں کہلائے گا۔ یقیناً انسان اس سے مجرم بنتا ہے تو اس طرح نماز کی ادائیگی نہ کرنے والا بھی مذہبی مجرم ہے اور پھر جب بچوں کی تربیت کی ذمہ داری بھی انصار پر ڈالی گئی ہے تو ان کے سامنے نیک نمونے قائم نہ کر کے اور پھر اس امانت کا حق ادا نہ کر کے ایسے لوگ قومی مجرم بن جاتے ہیں۔ اگر قوم میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے تو وہ ان لوگوں کے عمل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جن کے سپرد یہ ذمہ داری لگائی ہوتی ہے۔ اگر ان کی نسل میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے تو ان کی نگرانی اور دعا میں کمی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ پس جب انصار یہ کہتے ہیں کہ الحمدللہ ہم مجلس انصاراللہ کے ممبر ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس مجلس کے ممبر ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں مددگاروں کی مجلس ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی توحید کے قیام کے لئے ہر قسم کی عملی مدد کرنے کے لئے بھی تیار ہیں اور عملی مدد کا پہلا اور بنیادی قدم بلکہ ایسا قدم جسے خدا تعالیٰ نے فرائض میں شامل فرمایا ہے نماز ہے اور عبادت کے یہی عملی نمونے جب گھروں میں قائم ہوتے ہیں، نماز کے قیام کے ہی گھروں میں بات ہوتی ہے تو نئی نسل بھی اس کی اہمیت اپنے ذہنوں میں بٹھالیتی ہے اور اس طرح ہم اپنی نسلوں کی تربیت انہی بنیادوں پر کر رہے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائی ہیں اور یہ ایک بہت بڑا اہم کردار ہے جو خاموشی سے گھر کا سربراہ ادا کر رہا ہوتا ہے۔

پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ انصار اللہ کی کمزوری سے نسلوں میں کمزوریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک بچے نے اُس بزرگ کو صحیح جواب دیا تھا کہ اگر میں کیچڑ میں پھسلا تو میرے پھسلنے سے مجھے چوٹ لگے گی لیکن اگر آپ پھسلے تو پوری قوم کو لے کر ڈوب جائیں گے۔ تو اُس بزرگ نے بھی اس کا صرف ظاہری مطلب نہیں لیا بلکہ اُن کی سوچ اس بات کی گہرائی تک گئی کہ بچہ صحیح کہہ رہا ہے۔ میرے کئی شاگرد ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہیں جو میرے پیچھے چلنے والے ہیں۔ میری زندگی کے ہر عمل میں ذرا سی لغزش بھی میرے پیچھے چلنے والوں کی دنیا و آخرت خراب کر سکتی ہے۔ پس یہ سوچ ہے جو انصار اللہ کے ہر ممبر کو ہر ناصر کو اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تب ہی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم حقیقی انصار اللہ ہیں۔ ورنہ مجلس انصار اللہ کی ممبرشپ لے لینا یا اُس میں شامل ہو جانا یا چالیس سال کی عمر کے بعد طوعاً و کرھاً یا مجبوری سے اس میں شامل ہو جانا یا جماعتی قواعد کی روح سے اس کا ممبر بننا یا اپنی آمد میں سے کچھ چندہ مجلس دے دینا یا چیریٹی واک میں حصہ لے لینا یا اجتماع پر چند پروگراموں میں حصہ لے لینا یا اجتماع میں دو دن کے لئے شامل ہو جانا آپ کو انصار اللہ نہیں بنا سکتا۔ انصار اللہ وہ ہیں جو دیکھیں کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں کیا حکم دیئے ہیں۔ ایک مومن کی حیثیت سے ہمارے کیا کیا فرائض ہیں اور پھر ہم نے اُن فرائض پر خالص خدا تعالیٰ کی رضا کی حصول کے لئے کس طرح عمل کرنا ہے۔ کس طرح ان کو بجا لانے کے لئے سعی اور کوشش کرنی ہے۔ پس یہ جو عبادتوں اور نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے یہ بہت اہم چیز ہے۔ انصار اللہ میں سے تو سو فیصد کو اس طرف توجہ ہونی چاہئے۔

دینی علوم کے حصول کی طرف توجہ کریں

اس کے علاوہ میں کچھ اور باتوں کی طرف بھی آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ دینی علم کی طرف توجہ اور اس کا حصول۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کے پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے کہ پنگھوڑے سے لے کر لحد یعنی قبر تک علم حاصل کرو اور یہ علم حاصل کرتے چلے جانا ایک مومن کا فرض ہے۔ اس لئے یہ تو کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میرا علم اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ اب مجھے علم کی ضرورت نہیں۔ غور کرنے پر قرآن کے تو بے انتہا نئے نئے مطالب سمجھ آتے ہیں۔ احادیث میں بھی بعض ایسی غور طلب احادیث ہیں جو بعض اوقات اس کا علم رکھنے والوں کو بھی پوری طرح سمجھ نہیں آتیں اور وہ اس کے لئے پھر اپنے سے بہتر احادیث کا علم رکھنے والوں سے مدد لیتے ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود کی کتب ہیں۔ ہر مرتبہ پڑھنے پر نئے معانی اور معرفت کے نکات ان سے ظاہر ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی یہ دعویٰ کر ہی نہیں سکتا کہ ہم نے کتب کو پڑھ لیا ہے۔ یا قرآن کریم کا ترجمہ پڑھ لیا ہے یا تفسیریں پڑھ لی ہیں یا کچھ احادیث پڑھ لی ہیں اس لئے اب ہم اتنے قابل ہو گئے ہیں کہ اب مزید علم کی ضرورت نہیں۔ علم کو تو بڑھاتے چلے جانا چاہئے۔ جو اپنے آپ کو اپنے زعم میں بہت بڑا علمی آدمی سمجھتے ہیں ان کی سوچیں بڑی غلط ہیں۔

الفضل پڑھا کریں

حضرت مصلح موعود نے ایک مرتبہ فرمایا کہ الفضل جماعت کا اخبار ہے۔ لوگ وہ نہیں پڑھتے اور کہتے ہیں کہ اس میں کون سی نئی چیز ہوتی ہے، وہی پرانی باتیں ہیں۔ حضرت مصلح موعود جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بتایا تھا کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا، وہ فرماتے ہیں کہ شائد ایسے پڑھے لکھوں کو یا جو اپنے زعم میں پڑھا لکھا سمجھتے ہیں کوئی نئی بات الفضل میں نظر نہ آتی ہو اور وہ شائد مجھ سے زیادہ علم رکھتے ہوں لیکن مجھے تو الفضل میں کوئی نہ کوئی نئی بات ہمیشہ نظر آ جایا کرتی ہے۔

(مصری صاحب کے خلافت سے انحراف کے متعلق تقریر۔ انوار العلوم جلد 14 صفحہ 546,545)

تو جس کو علم حاصل کرنے کا شوق ہو وہ تو پڑھتا رہتا ہے اور بغیر کسی تکبر کے جہاں سے ملے پڑھتا رہتا ہے۔ جو علم رکھتے ہیں انہیں اپنا علم مزید بڑھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور جو کم دینی علم رکھتے ہیں اُن کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے تا کہ پھر یہ علم جہاں ان کی اپنی معرفت بڑھانے کا باعث بنے وہاں ان کے بچوں کے لئے بھی نمونہ قائم کرنے والا ہو۔ جب بچے دیکھیں گے کہ گھروں میں دینی کتابیں پڑھی جا رہی ہیں تو اُن میں بھی رجحان پیدا ہو گا۔ اکثر اُن گھروں میں جہاں یہ کتابیں پڑھی جاتی ہیں اُن کے بچے شروع میں ہی چھوٹی عمر میں ہی کتابیں پڑھ رہے ہوتے ہیں اور یہ علم پھر سب سے بڑھ کر دعوت الی اللہ کے میدان میں کام آتا ہے۔

دعوت الی اللہ کی طرف توجہ کریں

انصار اللہ کی ایک خاصی تعداد ایسی ہے جو فارغ ہے تو بجائے گھر میں بیٹھنے کے، گھر والوں کو پریشان کرنے کے مجلس انصار اللہ کو باقاعدہ ایسی سکیم بنانی چاہئے جس کے تحت انصار اللہ کے جو ممبران ہیں اُن کو (-) کے لئے استعمال کیا جائے اور وہ انصار جو فارغ ہیں خود بھی اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کریں اور (-) کے میدان میں مدد کریں۔

جیسا کہ مَیں نے جماعت کو بھی کہا ہے اور ذیلی تنظیموں کو بھی کہا ہے کہ جماعت کا حقیقی تعارف ہر طبقہ تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے اور دس سال کا ایک منصوبہ بنانا چاہئے کہ دس سال میں یہاں UK میں ہر شخص تک جماعت کا ایک مختصر سا تعارف پہنچا سکیں اور پھر اس کے لئے ہمیں ہر سال کم از کم دس فیصد آبادی تک جماعت کا یہ تعارف پہنچانا ہو گا۔ صرف اتنا سا پیغام ہو کہ حضرت مسیح موعود کا پیغام کیا ہے؟ آپ کی بعثت کا مقصد کیا ہے؟ دین کی ضرورت کیا ہے؟ اتنا پیغام ہی پہنچ جائے مختصر باتیں ہوں اور آگے پیچھے ایک ورقہ شائع کیا جائے اور اُس پر ہماری ویب سائٹ کا پتہ دیا جائے۔ ایم ٹی اے کا پتہ دیا جائے تا کہ جو دلچسپی رکھنے والے ہیں وہ پھر خود ہی توجہ کرتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ ایک چھوٹا سا فنکشن کر کے چند آدمیوں کو چند کتابیں دے دی جائیں جو گھر جا کے رکھ دیتے ہیں اور پڑھتے بھی نہیں اور وہ کتابیں ضائع ہو رہی ہوتی ہیں اس طرح وہ کسی اور کے کام آ سکتی ہیں۔ بنیادی طور پر پہلے یہ دیکھیں کہ جس کو دے رہے ہیں اس کو مذہب سے یا دین سے کوئی دلچسپی بھی ہے کہ نہیں۔ پس پہلا کام تو یہ کہ جو تعارفی ایک ورقہ ہے وہ ہر شخص تک پہنچ جانا چاہئے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ مزید رستے کھلتے چلے جائیں گے۔ اگر انصار اللہ میں وہ ممبران جو کچھ نہیں کر رہے اور فارغ بیٹھے ہیں یا کسی ڈاکٹری مشورہ کی وجہ سے، کسی چوٹ وغیرہ کی وجہ سے بھاری کام نہیں کر سکتے اور ان کو ڈاکٹروں نے سرٹیفیکیٹ دیا ہو کہ تم نے کام نہیں کرنا تو وہ یہ (-) کا کام تو کر سکتے ہیں۔ وہ اس پیغام کے پہنچانے اور احمدیت کا تعارف پہنچانے کی مہم میں بہت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ جب وہ عملاً اس میدان میں قدم رکھیں گے تو اپنے دینی علم کی ترقی اور دعاؤں کی طرف بھی توجہ پیدا ہو گی اور پھر یہ توجہ بڑھتی چلی جائے گی اور اس سے روحانیت میں ترقی ہوتی چلی جائے گی۔ پس یہ دوسری بات ہے کہ (-) کے میدان میں ایک خاص شوق، جذبے اور کوشش سے اپنے آپ کو پیش کریں۔

مالی قربانیوں کی طرف توجہ کریں

پھر ایک بات دین کی خاطر مالی قربانیوں کی ہے۔ میں پہلے بھی اس طرف توجہ دلا چکا ہوں کہ انصار اللہ کی عمر میں ایک ایسا طبقہ بھی ہوتا ہے جو اپنے پیشہ ورانہ صلاحیتوں یا ہنر کے کمال کو پہنچ چکا ہوتا ہے۔ اسی طرح اپنی آمدنیوں کے، تنخواہوں کے، اجرتوں کے جو Maximum سکیل ہوتے ہیں اُن کو حاصل کر رہا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے آپ کی آمدنیوں میں جو ترقی ہے اس میں دین کا حق بھی اپنی قربانی کے معیاروں کو بلند کرتے ہوئے ادا کریں۔

نظام وصیت

ایک تو میں نے کہا تھا کہ صف دوم کے جو انصار ہیں وہ نظام وصیت میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اگر صف دوم کے انصار نے اس طرف توجہ دی ہے اور ان کی اکثریت، بلکہ صف دوم کے انصار کو تو سو فیصد شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر تو اکثریت شامل ہو گئی ہے تو الحمدللہ اور اگر کوئی مزید گنجائش ہے تو اسے بھی پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ کوشش مجلس انصار اللہ کی سطح پر ہونی چاہئے۔ اگر وہ معیاری عمل نہیں کئے جن کی انصار اللہ سے توقع کی جاتی ہے تو تب بھی توجہ کرنی چاہئے۔

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں ہمارے عمل ایسے ہیں کہ ہمیں وصیت کرتے ہوئے ڈر لگتا ہے۔ اگر ایسے عمل ہیں تب بھی وصیت کرنی چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اُن میں نیکی کی روح پھونک دے۔ بلکہ وصیت کرنے کے بعد بہت سے لوگ ایسے ہیں جو مجھے لکھتے ہیں کہ خود بخود توجہ پیدا ہوتی چلی جا رہی ہے جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی وجہ بھی بن رہی

ہے، دعاؤں کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ نمازوں کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ قربانیوں کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ قربانیوں کے معیار بلند ہو رہے ہیں۔ ستر یا پچھتر سال کے جو انصار ہوتے ہیں ان میں سے بعض کی وصیت تو مرکز منظور کرتا ہے اور بعضوں کی نہیں کرتا۔ لیکن صف دوم کے جو انصار ہیں ان کو خاص طور پر اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

پھر اسی طرح دوسری مالی تحریکات ہیں ان کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ اپنے نام کو دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے مددگار اور ناصر بننے کا اعلان کر رہے ہیں، پھر اپنی قربانیوں کو دیکھیں، خود اپنے جائزے لیں اور پھر اپنے دل سے فتویٰ لیں کہ کیا ہم انصاراللہ ہونے کا حق ادا کر رہے ہیں۔ جب خود اپنی سوچ کو اس نہج پر لائیں گے تو مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک کے اندر پاک تبدیلیوں کے اور قربانیوں کے معیار بڑھتے چلے جائیں گے اور جب یہ بڑھیں گے تو یہی چیز ہے جو من حیث الجماعت، جماعت کی بقا اور ترقی کے سامان کرتی ہے۔

خلافت سے وابستگی اور اس کے تقاضے

پھر انصاراللہ کا ایک اہم کام خلافت سے وابستگی اور اس کے استحکام کی کوشش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا ہر فرد اس میں لگا ہوا ہے اور بڑے اعلیٰ نمونے پیش کرتے ہیں۔ لیکن انصاراللہ کو اس پر نظر رکھنی چاہئے کہ جو معیار حاصل کر رہے ہیں یہ یہیں نہ رک جائیں بلکہ بڑھتے چلے جائیں۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے اور یقیناً یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ خلافت مومنین کے لئے ضروری ہے اور قرآنِ کریم میں اس کا ذکر بھی فرمایا ہے جیسا کہ فرماتا ہے ......(سورۃ النور:56)

کہ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے جو ایمان لانے والے ہیں اور نیک عمل کرنے والے ہیں اُن سے وعدہ کیا ہے کہ وہ اُن کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا یعنی ان میں خلافت کا نظام قائم ہو گا اور مومنین کی جماعت خلیفہ وقت کی طرف دیکھتے ہوئے اس کی باتوں پر عمل کرنے والی ہو جائے گی۔ گویا کہ وہ ایک جان بن جائیں گے۔ جماعت کا اور خلیفہ کا ایک وجود بن جائے گا۔ افرادِ جماعت اس کے اعضاء ہو جائیں گے اور خلیفہ وقت اس کے دل و دماغ کا کردار ادا کرے گا اور جب یہ سوچ ہر ایک میں پیدا ہو جائے گی تو سوال ہی نہیں کہ کوئی فرد جماعت اپنے فیصلوں اور اپنے علمی نکتوں اور اپنے عملوں پر اصرار کرے۔ دنیا نے کبھی یہ واقعہ ہوتے نہیں دیکھا کہ دماغ ہاتھ کو ایک حکم دے اور ہاتھ اس حکم کو ردّ کرتے ہوئے اپنے طور پر کوئی کام سر انجام دے۔

پس جو ایمان لانے والے ہیں، نیک اعمال کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ کے احکام ماننے والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق اس جسم کا عضو بن جاتے ہیں جو دماغ کے تابع ہوتے ہیں۔...... پھر اس کے عملی نمونے دکھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اس انعام کے حقدار ہو جاتے ہیں جو قیامت تک جاری رہنے والا انعام ہے۔

انصاراللہ کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ اس انعام سے حقیقی رنگ میں تبھی فیض اٹھائیں گے جب وہ ہر وقت اپنے ذہن میں یہ رکھیں گے کہ بحیثیت انصاراللہ ہم اس جسم کا اہم عضو ہیں اور جسم کی بقا کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ہر عضو سلامت ہو اور ہم نے اپنا نام اللہ تعالیٰ کا مددگار رکھ کر اپنے آپ کو جماعت کا وہ اہم حصہ بنا لیا ہے جس کے عملی نمونے اور پاک تبدیلیاں دوسری تنظیموں اور افرادِ جماعت سے بہت بڑھ کر ہونی چاہئیں۔ ہماری مالی قربانیوں کے معیار بھی دوسروں سے بلند ہوں۔ ہماری (-) سرگرمیوں کے معیار بھی دوسروں سے بلند ہوں۔ ہماری عبادتوں کے معیار بھی دوسروں سے بلند ہوں۔ جب یہ باتیں ہوں گی تو ہم حقیقی انصاراللہ کہلائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے کہ آپ کی جماعت کو (-) ترقیات سے نوازے گا۔ بیشک راہ میں روکیں آئیں گی مگر جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کرتی چلی جائے گی۔ پس جب اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے اور خلافت کا بھی دائمی وعدہ ہے تو پھر اللہ تعالیٰ خلافت کو اور حضرت مسیح موعود کو دین کے انصار بھی مہیا فرماتا چلا جائے گا۔ گویا انصاراللہ بھی ایک ہمیشہ قائم رہنے والا ادارہ ہے کیونکہ وہ افراد ہی ہیں جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ دین کی نصرت کے لئے سامان فرماتا ہے۔ اگر کوئی فرد دین کی نصرت کے لئے اپنے آپ کو تیار نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق اور افراد تیار کر دے گا، اور قومیں تیار کر دے گا اور انصاراللہ کا جو یہ سلسلہ ہے یہ جاری رہے گا اور چلتا چلا جائے گا اور ہمیشہ جاری رہے گا۔ پس اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے، اپنے آپ پر اللہ تعالیٰ کا احسان سمجھتے ہوئے ہمیشہ یہ کوشش کرتے چلے جانا چاہئے کہ ہر فرد ناصر دین بنا رہے اور اس کا حق ادا کرنے والا ہو۔ دنیا میں ہم جو جماعتی ترقیات دیکھ رہے ہیں یہ کسی فرد کی یا کسی خاص جماعت کی یا وہاں کے انصار کی مرہون منت نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور جماعت کی من حیث الجماعت ایک کوشش ہے جس میں خدا تعالیٰ برکت ڈال رہا ہے۔ جس کے پھل آج ہم کھا رہے ہیں اور انشاء اللہ کھاتے چلے جائیں گے۔ ہمارے بڑوں نے انصاراللہ ہونے کا حق ادا کیا اور بے نفس ہو کر دین کی خاطر قربانیاں کیں۔ آج یہ ہمارا فرض ہے کہ ایک خاص کوشش اور دعا کے ساتھ ساتھ اپنے پیچھے آنے والوں کے لئے راستے ہموار کرتے چلے جائیں۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''......اللہ تعالیٰ صرف دعووں سے خوش نہیں ہوتا جب تک کوئی حقیقت ساتھ نہ ہو اور دعویٰ کے ثبوت میں کچھ عملی ثبوت اور تبدیلی حالت کی دلیل نہ ہو...... بیعت کی حقیقت سے پوری واقفیت حاصل کرنی چاہئے اور اس پر کاربند ہونا چاہئے اور بیعت کی حقیقت یہی ہے کہ بیعت کنندہ اپنے اندر سچی تبدیلی اور خوف خدا اپنے دل میں پیدا کرے اور اصل مقصود کو پہچان کر اپنی زندگی میں ایک پاک نمونہ کر کے دکھاوے۔ اگر یہ نہیں تو پھر بیعت سے کچھ فائدہ نہیں''۔ فرماتے ہیں: ''...... نصیحت کرنا اور بات پہنچانا ہمارا کام ہے۔ یوں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس جماعت نے اخلاص اور محبت میں بڑی نمایاں ترقی کی ہے...... ہزارہا انسان ہیں جنہوں نے محبت اور اخلاص میں تو بڑی ترقی کی ہے مگر بعض اوقات پرانی عادات یا بشریت کی کمزوری کی وجہ سے دنیا کے امور میں ایسا وافر حصہ لیتے ہیں کہ پھر دین کی طرف سے غفلت ہو جاتی ہے۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ بالکل ایسے پاک اور بے لوث ہو جاویں کہ دین کے سامنے امور دنیوی کی حقیقت نہ سمجھیں اور قسما قسم کی غفلتیں جو خدا سے دوری اور مہجوری کا باعث ہوتی ہیں وہ دور ہو جاویں''۔

فرمایا ''........پس ضروری ہے کہ جو اقرار کیا جاتا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ اس اقرار کا ہر وقت مطالعہ کرتے رہو اور اس کے مطابق اپنی زندگی کا عملی عمدہ نمونہ پیش کرو۔ عمر کا اعتبار نہیں۔ دیکھو ہر سال میں کئی دوست ہم سے جدا ہو جاتے ہیں''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 605,604 جدید ایڈیشن، ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنی زندگی کو اس نہج پر چلانے والے ہوں۔ اپنی عبادتوں کے معیار اس حد تک لے جانے والے ہوں جو اللہ اور اس کے (-) ہم سے چاہتے ہیں اور جن کی تلقین حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صبحِ چمن کے پرستار

ہم سے درویش لوگوں کی اوقات پہ
اُن کو ہنسنے کی عادت پڑی ہے تو کیا

ہم بھی صبحِ چمن کے پرستار ہیں
راہ روکے ہوئے شب کھڑی ہے تو کیا

بجھ رہی ہے اگر شہر میں روشنی
دوستو دیپ دل کے جلا کے چلو

سنگ اُٹھائے ہوئے ہے زمانہ تو کیا
سر اُٹھا کے چلو، مسکرا کے چلو

اُن کو معلوم کیا کہ خزاؤں میں بھی
جو گلابوں کی صورت نکھر آئے ہوں

قافلے عشق کے وہ ٹھہرتے نہیں
قتل گاہوں سے بھی جو گزر آئے ہوں

اُن کو معلوم کیا پیار ہو جائے تو
لوگ سُود و زیاں کو نہیں دیکھتے

اپنے محبوب کی اک خوشی کے لئے
لوگ پورے جہاں کو نہیں دیکھتے

اُن کو معلوم کیا شہر ظلمات میں
روشنی عام ہونا بڑی بات ہے

عشق کرنا خدا سے تو اپنی جگہ
اِس کا الزام ہونا بڑی بات ہے

اُنکو معلوم کیا چیز بھا جائے تو
اہل دل اُس کی قیمت نہیں دیکھتے

جن کو منزل پہ محبوب آئے نظر
وہ سفر کی صعوبت نہیں دیکھتے

اُن کو معلوم کیا روشنی کے لئے
دل جلانا بھی اعزاز کی بات ہے

بزمِ جاناں میں آنسو چھپائے ہوئے
بیٹھ جانا بھی اعزاز کی بات ہے

اُن کو معلوم کیا شاخ گر سبز ہو
ایک دن اُس کو اثمار لگ جاتے ہیں

اور لکڑی کی ناؤ میں جُڑ جائیں تو
کیل لوہے کے بھی پار لگ جاتے ہیں

مبارک صدیقی

ماخوذ

پرواز کی تاریخ میں نئے سنگ میل

کم خرچ ۔ بے آواز جہاز ۔ نئی شکل وصورت

1957ء سے جب بوئنگ 707 نے اپنی پہلی پرواز کی اور کمرشل جیٹ ایج کا آغاز ہوا۔ اس وقت سے لے کر اب تک جہازوں کی بنیادی ظاہری شکل و صورت میں بہت کم تبدیلیاں آئی ہیں لیکن اب موجودہ دور میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایوی ایشن کی تاریخ میں کچھ انقلابی تبدیلیاں آچکی ہیں اور آنے والی ہیں اور یہ سب کچھ امریکہ اور برطانیہ کے مشترکہ منصوبوں کے تحت ممکن ہو رہا ہے جس میں امریکی ایروناٹکس کے ماہرین شامل ہیں۔ ان کی مشترکہ کوششوں کی بدولت بغیر آواز کے یعنی خاموش ایئر کرافٹ ڈیزائن کئے گئے ہیں جو کہ نہ صرف آوازوں اور شور میں بہت کم ہیں بلکہ پہلے کی نسبت تیل بھی بہت کم خرچ کریں گے اور یہ ایک بالکل نئی طرز پر یعنی نئی شکل میں ڈیزائن کئے گئے ہیں۔

میسا چیوسٹس انسٹیٹیوٹ اور کیمبرج یونیورسٹی کے ماہرین نے تین سالوں کی تحقیق کے بعد ایک نئے کشادہ اور سٹریم لائن جیٹ کو ڈیزائن کیا ہے جسے لندن میں پہلی مرتبہ عوام کے سامنے پیش کیا گیا اور اسے سائیلنٹ جیٹ یعنی خاموش جہاز کا نام دیا گیا ہے جو کہ پرواز کے دوران صرف اتنی آواز دے گا جتنی ایک واشنگ مشین کے چلنے کی آواز ہوتی ہے۔ یہ 215 سے 250 مسافروں کو لے جاسکے گا اور سال 2030ء تک یہ عام استعمال کے لئے ہوا میں پرواز کر سکے گا۔

موجودہ دور کا ڈیزائن کردہ یہ جہاز کل کا کمرشل جہاز بن جائے گا جس کی خاص بات اس کی کم آواز ہوگی جو کہ کانوں کے لئے بہت کم تکلیف کا باعث بنے گا۔ اس سے نہ صرف اس کے مسافر پہلے کی نسبت بہت آرام محسوس کریں گے بلکہ مصروف ترین ایئر پورٹس پر دوسرے لوگ بھی اس کی لینڈنگ اور ٹیک آف کے دوران بہت سکون محسوس کریں گے اور کسی بھی طرح کی پریشانی نہیں ہوگی۔

یہ خاموش جہاز جو ایک فلائنگ ونگ کی طرح کا ہوگا اور اس کے انجن اس کی بلندی پر نصب ہوں گے جن کی وجہ سے آواز زمین تک براہ راست نہیں پہنچ سکے گی اور اس کی گڑگڑاہٹ اور چنگھاڑ بھی کم ہوگی۔ اس کا جو ماڈل بنایا گیا ہے اس میں کیبن بھی بغیر کسی کھڑکی کے ہے جو کہ مزید آواز کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کا ایک پروٹو ٹائپ یا آزمائشی ماڈل کے مزید ٹیسٹ ماڈلز اس عشرے کے دوران بنا لئے جائیں گے۔ اس کی مزید خاص باتیں یہ ہیں کہ یہ ایک سنگل ونگ یعنی ایک پر رکھنے والا ایئر کرافٹ ہے جو دیکھنے میں سپیس شپ کی طرح معلوم ہوگا اور یہ 250 مسافروں کو لے جاسکے گا۔ موجودہ دور میں جو جہاز استعمال ہو رہے ہیں۔ یہ ان کی نسبت 25 فیصد سے 35 فیصد تک کم تیل خرچ کرے گا اس کے تخلیق کاروں کا کہنا ہے کہ یہ کمرشل بنیادوں پر سال 2030ء تک متوقع ہے۔ یہ پراجیکٹ ایک بہت بڑی کامیابی ہے جس سے کہ بہت سے لوگ جو اس شعبے سے وابستہ ہیں اور بہت سی فضائی کمپنیوں کو بہت سٹڈی کرنے کا موقع ملا ہے کہ مستقبل کا ایئر کرافٹ دیکھنے میں کیسا ہوگا اگر اسے اس طرح سے ڈیزائن کیا جائے کہ اس کی کم آواز ہی اس کی بنیادی اور اہم Requirement ہو۔

کولن سمتھ جو ایئر کرافٹ کا انجن بنانے والوں میں سے ہیں ان کے مطابق اگر جہاز کی بنیادی خصوصیت یہ کہ اس کے انجن میں سے کم سے کم آواز آئے تو اس سلسلے میں ڈیزائنر مزید اس چیز پر فوکس کر رہے ہیں کہ ایئر کرافٹ کا بنیادی ڈھانچہ سٹرکچر ہی اس طرح سے ڈیزائن کیا جائے کہ لینڈنگ کے دوران جہاز پہلے کی نسبت آدھی سے بھی کم آواز دے اور اس مقصد کے لئے انہوں نے یہ سنگل فلائنگ ونگ تخلیق کیا ہے جس میں نہ صرف یہ صلاحیت ہو کہ وہ آواز کم پیدا کرے بلکہ تیل بھی کم خرچ کرے

کسی بھی جہاز میں آواز پیدا کرنے والے اہم عناصر فلیپر ہوتے ہیں اس میں ونگ فلیپرز استعمال نہیں کئے جائیں گے۔ اس کے انجن اس کی بلندی پر نصب کئے جائیں گے جو کہ زمینی شور کی آواز کو مانیٹر کر سکیں گے لوگوں کو اس کی کامیاب پرواز کے سلسلے میں بہت سے شکوک و شبہات تھے لیکن اس کی پہلی پروٹو ٹائپ پرواز کے ساتھ ہی وہ سارے شکوک و شبہات دم توڑ گئے ہیں اور یہ چیز ثابت ہوگئی ہے کہ اس کے تخلیق کاروں نے اس کے مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک صحیح چیز تخلیق کی ہے۔

SAX-40 ایک مختلف جسامت رکھنے والا ایئر کرافٹ ہے اسے Blended Wing بھی کہا جاسکتا ہے اس کو بغیر دم کے بیٹ ونگ (چمگادڑ کے پر) کی طرز پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔

SAX-40 میں موجودہ دور میں پرواز کرنے والے کسی بھی ایئر کرافٹ کی نسبت کم تیل خرچ کرنے کی صلاحیت ہے۔ یہ کم ایندھن خرچ کرتے ہوئے زیادہ فاصلہ طے کر سکے گا۔ یہ اس کی نمایاں خوبی ہے اور اس کی یہی خوبی اسے کسی بھی ایئر لائن میں نمایاں مقام دے سکے گی۔

مسافروں کے بیٹھنے اور سامان لے جانے کی جگہ جو کسی بھی ایئر کرافٹ میں بہت اہم ہوتی ہے اور اسے Fuse Lage کہا جاتا ہے۔ اس جہاز میں اس جگہ کو ایک ٹیوب کی صورت میں ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس کے تخلیق کار اسی شکل میں کچھ مزید بڑے اور چھوٹے ایئر کرافٹ ڈیزائن کر سکیں گے اور پروں کے نیچے انجن کو چپکانے کی صلاحیت کسی بھی ایئر کرافٹ کی زندگی اور کارکردگی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ گزشتہ پچاس برسوں کے دوران ایئر کرافٹس کے تخلیق کاروں نے مختلف اقسام کے میٹیریل استعمال کر کے پہلے سے بہت ہلکے لیکن زیادہ مؤثر انجن تیار کئے ہیں۔ ایئر کرافٹ کے بنانے میں کچھ اہم اور بنیادی تبدیلیاں کرنے سے جن میں سب سے اہم اس کے تیل خرچ کرنے کی صلاحیت ہے اس میں تبدیلیاں لانے سے بہت فرق پڑے گا۔ لیکن محققین کا اس سلسلے میں یہ بھی کہنا ہے کہ کوئی بھی ایئر کرافٹ جس میں بوئنگ اور ایئر بس دونوں شامل ہیں اس کے کسی بھی ڈیزائن میں تبدیلی لاتے وقت اس کے اخراجات کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ یہ نہ ہو کہ آواز اور تیل کی بچت کرتے ہوئے جہاز کے ڈیزائن کی تبدیلی میں اخراجات اتنے زیادہ آجائیں کہ اس کی باقی خوبیاں پس پشت چلی جائیں۔ کسی بھی بوئنگ طیارے میں اس وقت بہتری آسکتی ہے جب اس کے ایندھن خرچ کرنے کی صلاحیت میں بہتری ہو اور ساتھ ہی ساتھ اس کے الیکٹریکل سسٹم میں بھی بہتری لائی جائے۔

بوئنگ کی فضائی ماحولیاتی کارکردگی کے ڈائریکٹر بل گلور کا کہنا ہے کہ ایندھن کی بچت کے ساتھ ساتھ نئے ایئر فریمز کی ڈویلپمنٹ میں موسم کی اچانک تبدیلی کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا اور ایئر لائنز کو گرین ٹیکس بھی دینا ہوگا۔ بوئنگ ایئر بس اور جیٹ انجنز کے بنانے والی اہم کمپنیاں جن میں جنرل الیکٹرک، یونائیٹڈ ٹیکنالوجیز اور رولز رائس شامل ہیں ان کے ورکرز اور تخلیق کاروں کے نزدیک سب سے اہم چیز شور میں کمی ہے۔ یعنی ایسے انجن ڈیزائن کئے جائیں جن سے ماحول میں شور کم سے کم سنائی دے۔

یہ خاموش جیٹ ایک فلائنگ ونگ ہوگا جس کو ملٹری ایئر کرافٹ کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکے گا تاکہ یہ راڈار سے بھی شناخت نہ ہو سکے۔

اس کے ونگ ٹپس پر اسٹیبلائزر استعمال کئے جائیں گے اس کے پر کی چوڑائی 68 میٹر اور اس کی لمبائی 44 میٹر ہوگی یعنی اس کو جسامت کے لحاظ سے کسی بھی بوئنگ 767 کے ساتھ مقابلتاً پیش کیا جاسکتا ہے۔ یہ ڈیزائن ایئر کرافٹ کو اس بات کی اجازت بھی دے گا کہ وہ فضا میں کم رفتار کے ساتھ بھی پرواز کر سکے اور اس کی وجہ سے اس کی لینڈنگ مزید کم رفتار اور کم آواز کے ساتھ ہو سکے گی۔ کیمبرج کی ایم آئی ٹی ٹیم مزید یہ بھی ڈیزائننگ کر رہی ہے کہ مزید کم ایندھن خرچ کرنے والا سسٹم بنایا جائے۔

اس خاموش جیٹ میں تین انجن استعمال کئے جاسکیں گے جو ایئر کرافٹ کے درمیان فٹ کئے جائیں گے جس سے ہوا کو اس طرح کنٹرول کیا جائے گا کہ لوگ اس کے شور سے محفوظ رہ سکیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین ۔ 11 فروری 2007ء)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں ناخن چبانے کی عادت

Nail Biting

یہ بچوں کی ایک ذہنی اور نفسیاتی بیماری ہے۔ اس کی وجوہات ابتدائی بچپن میں پائی جاتی ہیں۔ یہ امر قابل غور ہے کہ بچے کی زندگی کے ابتدائی پانچ سال ذہنی اور نفسیاتی نقطہ نظر سے نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ یہی وہ دور ہے جس میں بچے کی شخصیت کی تشکیل ہوتی ہے۔ اس عمر میں بچہ جو عادات سیکھتا ہے وہ اس کے کردار کا حصہ بن جاتی ہیں۔ اس لئے اگر ان سالوں میں بچے کی نشوونما اور تربیت پر خاص توجہ دی جائے تو اس کی شخصیت مضبوط، صحت مند اور خود اعتمادی سے بھرپور ہوگی۔

پیدائش سے لے کر ڈیڑھ سال تک کی عمر میں اگر بچے کی جسمانی ضروریات مثلاً دودھ اور خوراک وغیرہ کا صحیح طور پر خیال نہ رکھا جائے یعنی اگر بچے کو مناسب مقدار میں دودھ نہ دیا جائے یا وقت پر نہ دیا جائے۔ تو وہ نشوونما کے اسی درجہ پر fix ہو جائے گا اور چونکہ اس دور میں بچے کی زندگی کا محور صرف اور صرف منہ سے چیزیں Suck کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بچہ بڑا ہو کر انگوٹھا چوسنے لگے گا یا دانتوں سے ناخنوں کو چبانے یا کاٹنے لگے گا۔ اسے Nail Biting کہتے ہیں۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر ایک سے ڈیڑھ سال کی عمر میں ہی fixation ہو جائے تو بڑے ہو کر ایسے بچے بہت زیادہ باتونی، جارحیت پسند، بحث کرنے والے اور بدتمیز ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ پیدائش سے لے کر پانچ چھ سال کی عمر تک بچے کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے لئے ماں باپ کو خصوصی توجہ اور محنت سے ان کی پرورش کرنی چاہئے۔ اس سلسلے میں انہیں بچے کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے مختلف مراحل اور پھر ہر مرحلے کی ضروریات کے بارے میں علم ہونا چاہئے۔

بچوں کی پرورش کے دوران ان کی نفسیاتی اور جسمانی نشوونما کے بارے میں بھی پوری طرح آگاہ ہونا چاہئے اور بچوں کا وقتاً فوقتاً میڈیکل چیک اپ بھی کروانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بچوں کی صحیح معنوں میں پرورش کرنے کی توفیق دے خصوصاً واقفین نو بچوں کی۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101092 میں رضوان احمد طاہر

ولد ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد چوہدری نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف قریشی ولد محمد صادق قریشی

مسل نمبر 101093 میں محمد عامر خاں

ولد محمد ایوب خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر خاں۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد دلاور خاں ولد سردار محمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاں ولد ڈاکٹر محمد دلاور خاں

مسل نمبر 101094 میں رانا نصیر احمد خاں

ولد رانا محمد شریف خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ڈاہرانولہ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-09-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ 1.2 ایکڑ 3 کنال واقع 168 مراد بہاولنگر مالیتی -/1000000 روپے (2) احاطہ برقبہ 13 مرلے واقع 168 مراد بہاولنگر مالیتی -/200000 روپے (3) 2 عدد بھینس مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نصیر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شاہد محمود ولد رانا نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا ذیشان احمد ولد رانا نصیر احمد خاں

مسل نمبر 101095 میں شمع نازلی

زوجہ شاہد محمود قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ڈاکخانہ ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بوزن -/15 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع نازلی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد رانا نصیر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 101096 میں شمہ شوکت

بنت شوکت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 90 گ۔ب براستہ 232 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد عبداللہ

مسل نمبر 101097 میں سعدیہ غنی

بنت عبدالغنی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40 گ۔ب براستہ گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ غنی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی ولد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 101098 میں سکینہ بی بی

زوجہ چوہدری غلام قادر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی صرلاں ڈاکخانہ ڈوگراں والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد گھمن ولد نبی احمد

مسل نمبر 101099 میں اللہ دتہ

ولد اللہ بخش قوم فقیر پیشہ کارکن عمر 42 سال بیعت 1999ء ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود مبشر ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام انجم ولد محمد صادق

مسل نمبر 101100 میں عطیۃ الرحمٰن

بنت چوہدری غلام رسول قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلال پور جٹاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد ارشد ولد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 101101 میں Tahira Kaukab

زوجہ Dr. S.A. Kaukab قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahira Kaukab۔ گواہ شد نمبر 1 Munawar Ahmad Tahir۔ گواہ شد نمبر 2 M.A Shams

مسل نمبر 101102 میں Abdul Hafis Bello

ولد Alhaji A.F.O Bello قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hafis Bello۔ گواہ شد نمبر 1 Muallim A Hafeez۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101103 میں Sebirat Oluwatoyiw

زوجہ Moibi Bolanle Okunlenu قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sebirat Oluwtoyiw۔ گواہ شد نمبر 1 Muallim A Hafeez۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101104 میں Abdul Mujeeb

ولد Aliu قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Mujeeb۔ گواہ شد نمبر 1 Mullaim A Hafiz۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101105 میں Abdul Rahaman

ولد Danjuma قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rahaman۔ گواہ شد نمبر 1 Muallim A Hafiz۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101106 میں Mahmudat Tayo

زوجہ Miftau Salam Hamzah قوم ...... پیشہ ملازمت

عمر 37 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/35500 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mahmudat Tayo۔ گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafiz۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101107 میں
Muili Aoontola

ولد Mustapha قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 56 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان گھریلو سامان واقع نائیجیریا اندازاً مالیتی 2.5Million نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muili Ayootola۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf۔ گواہ شد نمبر2 Ishaq Mahmud

مسل نمبر 101108 میں
Zikirullah

ولد Yusuff قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zikirullah۔ گواہ شد نمبر1 Haseem Ahmed Butt۔ گواہ شد نمبر2 Zikrullah Umar

مسل نمبر 101109 میں
Abdul Wakeel

ولد Ibrahim قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wakeel۔ گواہ شد نمبر1 Ibrahim Bashir۔ گواہ شد نمبر2 Zikrullah

مسل نمبر 101110 میں
Abdul Azeez

ولد Mohammed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Azeez۔ گواہ شد نمبر1 Zikrullah Umar۔ گواہ شد نمبر2 Zikruallah Yusuf

مسل نمبر 101111 میں
Abd Rasaq

ولد Abidoye قوم ...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 2002ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abd Rasaq۔ گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafeez۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101112 میں
Fauziat

زوجہ Oladeto قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2500 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/10545 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fauziat۔ گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafez۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101113 میں
Miftau Salam Adebayo

ولد Hamzah Igbe قوم ...... پیشہ انجینئر عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Miftau Salam Adebayo۔ گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafiz۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101114 میں
Muhammad Aminu

ولد Alli قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Iminu۔ گواہ شد نمبر1 Zakariyya۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101115 میں
Saheed Olaiya

ولد Ameen قوم ...... پیشہ ...... عمر 56 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saheed Olaiya۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Raheem۔ گواہ شد نمبر2 Muallim A Hafiz

مسل نمبر 101116 میں
Remi Yaqeen

ولد Oladejo قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 47 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36635.40 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Remi Yaqeen۔ گواہ شد نمبر1 Muallim A. Hafeez۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101117 میں
Abdul Afeez Bolagun

ولد Mohammed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Afeez Balogun۔ گواہ شد نمبر1 Muallim A. Hariz۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101118 میں
Muinat

زوجہ Adeyemi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 62 سال بیعت 1966ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) One Bungalow Building Situated Nigeria Value 1000000 Nijerian Currency (2) Haq Mar 3000/- Nijerian Currency۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muinat۔ گواہ شد نمبر1 Abdu Raufu۔ گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 101119 میں
Ismail Ayobami

ولد Sallam قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Ayobami۔ گواہ شد نمبر1 Maruf Oyewiyi۔ گواہ شد نمبر2 Muhammad Haddi

مسل نمبر 101120 میں
Hussein King

ولد Yusuf قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سیکنڈ ہینڈ کار مالیتی -/100000 نائیجیرین کرنسی (2) 2 عدد فلیٹ واقع نائیجیریا مالیتی -/1300000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22850 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussain King۔ گواہ شد نمبر1 Zakariyya۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101121 میں
Abdul Wahab

ولد Labinjo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Abdul Wahab-گواہ شد نمبر1 Mualim A Hafiz-گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101122 میں Yakubu

ولد Rello قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Yakubu-گواہ شد نمبر1 Mualim A Hafiz-گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101123 میں Hamzat

ولد Kasim قوم ...... پیشہ تجارت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Hamzat-گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101124 میں Asiaka

ولد Sadiq قوم ...... پیشہ تجارت عمر 68 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/1000000 نائیجیرین کرنسی (2) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/1500000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Isiaka گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafiz-گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101125 میں Aliyu

ولد Mojeed قوم ...... پیشہ بیکر عمر 54 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/32000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Aliyu-گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر2 Muallim A Hafiz

مسل نمبر 101126 میں Moshood

ولد Folorunso قوم ...... پیشہ ویلڈر عمر 52 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Moshood-گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر2 Muallim A. Hakim

مسل نمبر 101127 میں
Alhaji Waheed Adamson

ولد Adamson قوم ...... پیشہ Plumber عمر 54 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Alhaj Waheed Adamson-گواہ شد نمبر1 Muallaim A. Hafiz-گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101128 میں
Rahaman Olojede

ولد Olojede قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Rahaman Olojede-گواہ شد نمبر1 Muallim A.Hafiz-گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101129 میں Aderemi

ولد Yusuf قوم ...... پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Aderemi-گواہ شد نمبر1 Muallim A. Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101130 میں Mujib

ولد Idris قوم ...... پیشہ Freight عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120x60 واقع نائیجیریا مالیتی -/5000000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/111000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد-Mujib-گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101131 میں
Alhaj Zakariyya

ولد Omotosho قوم ...... پیشہ بلڈنگ کنٹریکٹ عمر 79 سال بیعت 2002ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/500000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Alhaj Zakariyya-گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem-گواہ شد نمبر2 Muallim A Hafiz

مسل نمبر 101132 میں Mudashiru

ولد Akinyemi قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 55 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی-/500000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-Mudashiru-گواہ شد نمبر1 Muallim A. Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101133 میں Muhydeen

ولد Muslimi قوم ...... پیشہ الیکٹریشن عمر 47 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد-Muhydeen-گواہ شد نمبر1 Muallim A. Hafiz-گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101134 میں Jamiu

ولد Azeez قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 58 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Jamiu-گواہ شد نمبر1 Muallim A. Hafiz-گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101135 میں Kamorudeen

ولد Lawal قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/1500000 نائیجیرین کرنسی (2) شیئرز مالیتی -/1763794 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/9100 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Kamorudeen-گواہ شد نمبر1 Muallim A. Hafiz-گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101136 میں Jameelat

زوجہ Adeoyl قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/200000 نائیجیرین کرنسی (2) حق مہر مبلغ-/1800 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/44000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jameelat۔ گواہ شد نمبر 1 S.S. Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101137 میں Silifat

زوجہ Sanyaolu قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120x60 فٹ واقع نائیجیریا مالیتی -/20000 نائیجیرین کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/20 پاؤنڈ (پرانی نائیجیرین کرنسی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Silifat۔ گواہ شد نمبر 1 Zakariyya۔ گواہ شد نمبر 2 Muslim

مسل نمبر 101138 میں

Risqat T. Banjo

زوجہ Bro.R.S.A Banjo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Risqat T. Banjo۔ گواہ شد نمبر 1 Abdu Raufu گواہ شد نمبر 2 Bro.R.S.A Banjo

مسل نمبر 101139 میں

Nurudeen Abiodun

ولد Akinreti.R قوم Yoruba پیشہ کلرک (ملازمت) عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10760.75 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurudeen۔ گواہ شد نمبر 1 Abdu Raufu۔ گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101140 میں Faidat

زوجہ Okunnu قوم ...... پیشہ تجارت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/500000 نائیجیرین کرنسی (2) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/500000 نائیجیرین کرنسی (3) حق مہر مبلغ -/1100 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Faidat۔ گواہ شد نمبر 1 Zakariyya۔ گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 101141 میں Fatima Abake

زوجہ Junaid.A قوم ...... پیشہ تجارت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/100000 نائیجیرین کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Junaid۔ گواہ شد نمبر 1 S.S. Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Fattah

مسل نمبر 101142 میں Maroof

ولد Adeghoyega قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maroof۔ گواہ شد نمبر 1 Muallim A. Hafiz۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101143 میں Amida M

زوجہ A.I. Yusuf قوم Yoruba پیشہ تجارت عمر 63 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/50000 نائیجیرین کرنسی (2) حق مہر مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amida.M۔ گواہ شد نمبر 1 Zakariyya۔ گواہ شد نمبر 2 Ali I

مسل نمبر 101144 میں

Faosat I Sanni

زوجہ Zikrullah Sanni قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ FaosatI. Sanni۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hadi۔ گواہ شد نمبر 2 Taofeeq

مسل نمبر 101145 میں

Abdul Rasheed

ولد Shittu قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1969ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rasheed۔ گواہ شد نمبر 1 Abdu Raufu۔ گواہ شد نمبر 2 Alh. Ambali

مسل نمبر 101146 میں

Dhikrat

زوجہ Alh. Abd. Malik قوم ...... پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dhikrat۔ گواہ شد نمبر 1 Ibraheem۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101147 میں

Muhammad Qazeem

ولد Olaniyan قوم ...... پیشہ تجارت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 60x120 فٹ واقع نائیجیریا مالیتی -/150000 نائیجیرین کرنسی (2) پلاٹ برقبہ 50x100 مربع -/120000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Qazeem۔ گواہ شد نمبر 1 Soliu۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101148 میں Mudathir

ولد Alaka قوم Yoruba پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1969ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mudathir۔ گواہ شد نمبر 1 Azeez۔ گواہ شد نمبر 2 Maftau

مسل نمبر 101149 میں

Muhammad Ikleel

ولد Akewugberu قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع نائیجیریا کا 1/2 حصہ مالیتی -/75000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22654 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ikleel۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim گواہ شد نمبر 2 Nashim B

مسل نمبر 101150 میں Dhun-Nurain

ولد Aderemi قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22154 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dhun-Nurain۔ گواہ شد نمبر 1 Abdur Rasheed۔ گواہ شد نمبر 2 Hashim B

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ عالیہ رفعت صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ قدرت اللہ سہیل صاحب آف ذوالقرنین ہاؤس مصری شاہ حلقہ دہلی گیٹ کو 25 جنوری 2010ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت سکیم میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام نبیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ رحمت علی صاحب آف لاہور کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز کو خادم دین، اپنے وقف کو نبھانے والا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز کامیاب زندگی نصیب ہو۔ آمین

ولادت

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مینیجر نصرت پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مکرم ثناء اللہ صاحب کارکن بہشتی مقبرہ اور مکرمہ رفیقہ ثناء صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب مرحوم ڈرائیور خدام الاحمدیہ کو مورخہ 3 جنوری 2010ء کو بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ثمرہ ثناء عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ پرائیویٹ طلباء

(ایم اے/ ایم ایس سی)

پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم اے/ ایم ایس سی کے امتحان کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ایم اے/ ایم ایس سی پارٹ ون

سنگل فیس کے ساتھ فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ بذریعہ ڈاک 3 مارچ اور خود جمع کروانے کی صورت میں 11 مارچ 2010ء ہے۔ جبکہ ڈبل فیس کے ساتھ بذریعہ ڈاک 18 مارچ اور خود جمع کروانے کی صورت میں 26 مارچ ہے۔ امتحان کا آغاز 8 جون 2010ء کو ہوگا۔

☆ایم اے/ ایم ایس سی پارٹ ٹو

سنگل فیس کے ساتھ فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ بذریعہ ڈاک 6 اپریل 2010ء ہے اور خود جمع کروانے کی صورت میں 14 اپریل ہے جبکہ ڈبل فیس کے ساتھ بذریعہ ڈاک 20 اپریل اور خود جمع کروانے کی صورت میں 29 اپریل 2010ء ہے جبکہ امتحان کا آغاز 8 جولائی 2010ء ہے۔ فیس -/2550 روپے ہے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرمہ روبینہ خلیل صاحبہ نیلم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد مکرم میاں خلیل احمد صاحب سنوری نیلم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور عارضہ قلب میں مبتلا ہیں۔ ان کی اینجیو گرافی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نسبتی بھائی مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد رہتا ہے بغیر سہارے کے بستر سے اٹھ بھی نہیں سکتے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سلیم احمد خان صاحب سیکرٹری جائیداد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد رہتا ہے احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر کیپٹن یحییٰ مسعود صاحب کے والد محترم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سابق سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

ورچوئل یونیورسٹی آف پاکستان نے سمسٹر بہار 2010ء کیلئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ مختلف بیچلرز، ماسٹرز، ڈپلومہ اور شارٹ کورسز کروائے جا رہے ہیں۔ داخلہ کیلئے ضروری ہے کہ گزشتہ امتحان میں 45% نمبر حاصل کئے ہوں۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر ملاحظہ کریں۔

www.vu.edu.pk

042-111-880-880

(نظارت تعلیم)

تکمیل حفظ قرآن کریم

مکرم طاہر احمد صاحب اسیر راہ مولا رحیم یار خان حال دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کے بیٹے حارث احمد نے عرصہ ایک سال آٹھ دن میں مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب کے زیر نگرانی مکمل قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس موقعہ پر خاکسار نے اپنے گھر میں تقریب آمین منعقد کی۔ مکرم حافظ صاحب موصوف نے عزیزم حارث احمد سے تلاوت قرآن کریم سنی اور پھر دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والا بنائے اور دینی و دنیوی حسنات سے نوازے۔ آمین

کامیابی

مکرم پروفیسر میاں منور احمد صاحب سیکرٹری وقف نو جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ قرۃ العین نے چناب کالج جھنگ سے کیمبرج یونیورسٹی او لیول کے امتحان میں سات A اور ایک B کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ یہ کامیابی عزیزہ کیلئے برکتوں کا باعث ہو اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

اعزازات

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے گورنمنٹ آف پنجاب کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے چیف منسٹر مقابلہ جات میں کھیل کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔

عائشہ صدیقہ (انٹر کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول میں 100 میٹر ریس میں اول، فرح ناز (انٹر کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول میں 200 میٹر ریس میں اول، صباۃ النور (انٹر کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول میں 400 میٹر ریس میں اول، سمیعہ بٹ (انٹر کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول میں 1500 میٹر ریس میں اول، صباۃ النور، سمیعہ بٹ، سلمیٰ بی بی، عائشہ (انٹر کلاس) نے ریلے ریس میں اول، صباۃ النور (انٹر کلاس) نے شاٹ پٹ میں دوئم اور منصورہ علوی (انٹر کلاس) نے لانگ جمپ میں اول پوزیشن حاصل کی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اعزازات یہ کالج کیلئے بابرکت ہوں اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنیں۔

اسی طرح گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے گورنمنٹ آف پنجاب کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے چیف منسٹر علمی و ادبی مقابلہ جات میں بھرپور شرکت کی اور ڈسٹرکٹ اور ڈویژن لیول پر بھی نمایاں کامیابی حاصل کی۔

حافظ ماریہ ظفر (ڈگری کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول پر اردو مباحثہ میں دوئم نداء آصف (ڈگری کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول پر انگریزی مباحثہ میں دوئم، سامعہ سہیل (ڈگری کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول پر انگریزی مقابلہ مضمون نویسی میں اول، راشدہ ارشد (ڈگری کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول پر اردو مقابلہ میں مضمون نویسی میں دوئم، نورالعین (انٹر کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول پر انگریزی مباحثہ میں دوئم، نورین امتیاز (انٹر کلاس) نے ڈسٹرکٹ لیول پر اردو مباحثہ میں دوئم، حافظ ماریہ ظفر (ڈگری کلاس) نے ڈویژن لیول پر اردو مباحثہ میں دوئم، نداء آصف (ڈگری کلاس) نے ڈویژن لیول پر انگریزی مباحثہ میں اول پوزیشن حاصل کی۔ چیف منسٹر کی طرف سے طالبات کو یہ تمام انعامات نقد دیئے گئے اور ان کی مجموعی رقم ایک لاکھ چونسٹھ ہزار روپے ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزاز کالج کیلئے بابرکت ہو اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری یوسف علی صاحب کی وفات پر بہت سے دوستوں نے بذریعہ فون اور فیکس افسوس کا اظہار کیا۔ خاکسار فرداً فرداً شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔ لہٰذا بذریعہ الفضل تمام دوستوں کا جنہوں نے بذریعہ فون یا فیکس یا حاضر ہو کر افسوس کیا ہے۔ خاکسار سب دوستوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ ترکہ مکرم منور احمد ندیم صاحب)

مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم منور احمد صاحب وفات پاچکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 32/16 دارالرحمت ربوہ برقبہ 1 کنال میں سے 5 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ حصہ مرحوم کے بیٹوں مکرم مدثر احمد صاحب اور مکرم مدبر احمد صاحب کے نام بحصہ برابر منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم بشیر احمد صاحب (والد)
2۔ مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ (بیوہ)
3۔ مکرم مدثر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مدبر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ عصمت نورین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(بقیہ از صفحہ 2)

فوری لفظی اطاعت اور سمعنا واطعنا کا سبق دیا۔

یہ امر بھی اظہار تشکر کے طور پر عرض کرنا ضروری ہے کہ آپ کے عہد میں توسیعی منصوبہ جات اور اشاعت کتب پر جہاں غیر معمولی اخراجات ہوئے وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مالی قربانی کا معیار بھی بڑھایا اور دست غیب سے مالی وسائل بھی مہیا فرمائے۔

آپ نماز باجماعت کے قیام کیلئے ہمہ وقت مسلسل کوشش فرماتے رہے۔ اپنے خطابات، دورہ جات، خطوط، تبصرہ جات، انفرادی رابطہ کے ذریعہ قائدین، ناظمین اور زعماء کو ہمیشہ نماز باجماعت کے قیام اور دعا کیلئے مستعد رہنے کی تلقین کرتے رہے اور اس کی نگرانی بھی فرماتے رہے تاہم یہ کام مسلسل توجہ اور محنت کا متقاضی ہے۔ اسی طرح خلیفۃ المسیح کی ہدایت اور ارشاد کے مطابق دعوت الی اللہ کی طرف بھی ہمیشہ آپ کی توجہ رہی اور اس کے ساتھ ساتھ تربیت نومبائعین کے کام کو بھی مقدم رکھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر وصایا کیلئے ٹارگٹ دیا تو اس کی تکمیل کے لئے ہمہ تن مصروف ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے عہد صدارت میں موصیان کی تعداد میں سو فیصد سے بھی زائد اضافہ ہوا اور انصار موصیان کی تعداد پانچ ہزار سے بڑھ کر 11,207 تک پہنچ گئی۔

یکم جنوری 2010ء سے حسب منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ مکرم ومحترم حافظ مظفر احمد صاحب نے صدر مجلس انصار اللہ پاکستان کی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ ہم اراکین مجلس انصار اللہ پاکستان آپ کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور حضور انور کے الفاظ میں یہ دعا کرتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے'' اور ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ پوری محنت، لگن اور جذبہ اخلاص و اطاعت سے مجلس انصار اللہ کے کاموں کو آگے بڑھانے کیلئے آپ کے ساتھ مثالی تعاون کریں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

ناشکری ہوگی اگر آخر میں بیگم صاحبہ صدر محترم مکرمہ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کا شکریہ ادا نہ کریں جو محترم صدر صاحب موصوف کے ساتھ انصار اللہ کے دیگر کاموں میں ہمیشہ آپ کی ممد ومعاون رہیں۔ گیسٹ ہاؤسز انصار اللہ کی تزئین و آرائش اور ہماری ماہانہ میٹنگ میں ریفریشمنٹ کا نہایت عمدہ روایتی انتظام پورے عرصہ صدارت میں بڑی باقاعدگی اور تنوع کے ساتھ جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

آخر میں ہم مجلس انصار اللہ کی طرف سے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے تشریف لاکر اس تقریب کو رونق بخشی اور درخواست دعا کرتے ہیں کہ مجلس انصار اللہ پاکستان خلیفہ وقت کی منشاء کے مطابق حضور انور کے دست و بازو بن کر ہمیشہ ترقی کی منازل طے کرتی رہے۔ آمین

ہم ہیں اراکین مجلس انصار اللہ پاکستان

خبریں

ملازمتوں سے برطرفی کا آرڈیننس ختم، لیبر کورٹس بحال کرنے کے بل منظور

قومی اسمبلی نے مزدور تنظیموں پر پابندی ختم کرنے، لیبر کورٹس بحال کرنے اور سرکاری ملازمتوں سے برطرفی کے خصوصی اختیارات ختم کرنے کے بارے میں دو بل متفقہ طور پر منظور کر لئے۔ اراکین اسمبلی نے سابق صدر پرویز مشرف دور کے منظور کردہ ان قوانین کو سیاہ اور مزدور دشمن قرار دیتے ہوئے دونوں بلوں کی منظوری دی۔ بلوں کی منظوری سے چھینے گئے حقوق مزدوروں کو دوبارہ مل گئے، اب محنت کش باعزت طور پر کام کرسکتے ہیں۔

جنگ گروپ کے سرکاری اشتہارات پر پابندی

ملک کے سب سے بڑے اور اہم اشاعتی ادارے جنگ گروپ نے سرکاری اشتہارات کی بندش کے خلاف سندھ ہائیکورٹ میں آئینی درخواست دائر کر دی ہے جس میں اشتہارات پر پابندی کو گروپ کا گلا گھونٹنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے عدالت سے اسے غیر قانونی قرار دینے کی استدعا کی گئی ہے۔

کابل، امریکی اڈے کے قریب خودکش حملہ

افغانستان کے دارالحکومت کابل میں ایک فوجی اڈے کے قریب خودکش حملے میں 9 افغان شہری زخمی ہو گئے۔ جبکہ جرمنی نے مزید 500 فوجی افغانستان بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دنیا کی بلند ترین عمارت ''برج الخلیفہ'' پر آسمانی بجلی گر گئی، عمارت محفوظ

دبئی میں دنیا کی بلند ترین عمارت برج الخلیفہ پر آسمانی بجلی آ گری۔ عمارت کا افتتاح 4 جنوری 2010ء کو کیا گیا تھا۔ کچھ ہی روز کے بعد آسمانی بجلی نے اس عظیم الشان عمارت کو ایک امتحان میں ڈال دیا۔ آسمانی بجلی دنیا کی بلند ترین عمارت سے ٹکرائی جس کا دھماکہ دور دور تک سنا گیا تاہم عمارت میں نصب جدید ترین لائٹنگ اریسٹرز نے عمارت کو کسی نقصان سے محفوظ رکھا، عمارت کی بلندی 828 میٹر ہے اور یہ 160 منزلوں پر مشتمل ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔جنوری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:40

زدجام عشق -/1200 روپے
زدجام عشق خاص کستوری والی -/6000 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
شوز۔ جیولری۔ بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
طالب دعا: عامر سجاد 042-5715591

FD-10

پلاٹ برائے فروخت
جلسہ گاہ کے ساتھ سے بیوت الحمد جانے والی سڑک پر ایک عدد پلاٹ برقبہ دس مرلہ برائے فروخت ہے۔
رابطہ مکرم سید شاہد احمد صاحب فون نمبر: 0334-6365887

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
مکان نمبر 3/29 محلہ دارالبرکات ربوہ کالج روڈ (اپر فلور)
چار کمرے، دو باتھ رومز، کچن وصحن وغیرہ کرایہ پر دینا مقصود ہے
رابطہ کیلئے: 0312-2837270-6215107

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزر بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈنگ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760 فون نمبر: 042-5114822,5118096

www.enlivensolution.com
MOODY INTERNATIONAL
UKAS
enliven Solutions
Architecture I Interior I Furniture
7 - 2nd Floor Commercial Area Cavalry Ground Lahore Cantt.
Tel:+9242 6610114-115, 0321 8487933 live@enlivensolution.com

SUZUKI
MINI MOTORS
40 Years of Success
Authorized Dealer
Pak Suzuki Motor Co. Ltd.
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.
Tel: 5873384 - 5712119
www.minimotors.pk